روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2/اپریل 2011ء27ربیع الثانی 1432ہجری 2شہادت 1390ہش جلد 61-96 نمبر 74

فرشتوں کی مبارکباد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ عزوجل نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے سے ایک ہزار سال قبل سورۃ ''طٰہٰ اور یٰسٓ'' پڑھی تو فرشتے سن کر کہنے لگے ''اس امت کیلئے مبارک ہو جس پر یہ سورتیں نازل ہوں گی اور مبارک ہو ان سینوں کیلئے جو اس کلام کو یاد کریں گے اور مبارک ہو ان زبانوں کے لئے جو اس کی تلاوت کیا کریں گی۔''

(سنن الدارمی۔ کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ طٰہٰ و یٰسٓ حدیث نمبر3280)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن حکیم ہے یعنی حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ راہ راست کی تمام منازل طے کرادیتا ہے اور ذکر للعالمین ہے یعنی ہر ایک قسم کی فطرت کو اس کے کمالات مطلوبہ یاد دلاتا ہے اور ہر یک رتبہ کا آدمی اس سے فائدہ اٹھاتا ہے جیسے ایک عام ویسا ہی ایک فلسفی۔ یہ اس شخص کے لئے اترا ہے جو انسانی استقامت کو اپنے اندر حاصل کرنا چاہتا ہے یعنی انسانی درخت کی جس قدر شاخیں ہیں یہ کلام ان سب شاخوں کا پرورش کرنے والا اور حد اعتدال پر لانے والا ہے اور انسانی قویٰ کے ہر یک پہلو پر اپنی تربیت کا اثر ڈالتا ہے۔ کوئی صداقت اس سے باہر نہیں۔ اس کی تعلیمیں بصیرت بخشتی ہیں اور ایمان لانے والوں کو وہ راہ دکھاتی ہیں جس سے ایمان قوی ہوتا ہے اور رحمانیت اور رحیمیت الٰہی ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ جس سے وہ ایمان سے عرفان کے درجہ تک پہنچتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں مواقع النجوم کی قسم کھاتا ہوں اور یہ بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو۔ اور قسم اس بات پر ہے کہ یہ قرآن عظیم الشان کتاب ہے اور اس کی تعلیمات سنت اللہ کے مخالف نہیں۔ بلکہ اس کی تمام تعلیمات کتاب مکنون یعنی صحیفہ فطرت میں لکھی ہوئی ہیں اور اس کے دقائق کو وہی لوگ معلوم کرتے ہیں جو پاک کئے گئے ہیں (اس جگہ اللہ جلشانہ نے مواقع النجوم کی قسم کھا کر اس طرف اشارہ کیا کہ جیسے ستارے نہایت بلندی کی وجہ سے نقطوں کی طرح نظر آتے ہیں مگر وہ اصل میں نقطوں کی طرح نہیں بلکہ بہت بڑے ہیں ایسا ہی قرآن کریم اپنی نہایت بلندی اور علو شان کی وجہ سے کم نظروں کے آنکھوں سے مخفی ہے اور جن کی غبار دور ہو جاوے وہ ان کو دیکھتے ہیں اور اس آیت میں اللہ جلشانہٗ نے قرآن کریم کے دقائق عالیہ کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں سے مخصوص ہیں جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے پاک کرتا ہے اور یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ اگر علم قرآن مخصوص بندوں سے خاص کیا گیا ہے تو دوسروں سے نافرمانی کی حالت میں کیونکر مواخذہ ہوگا کیونکہ قرآن کریم کی وہ تعلیم جو مدار ایمان ہے وہ عام فہم ہے جس کو ایک کافر بھی سمجھ سکتا ہے اور ایسی نہیں ہے کہ کسی پڑھنے والے سے مخفی رہ سکے اور اگر وہ عام فہم نہ ہوتی تو کارخانہ تبلیغ ناقص رہ جاتا۔ مگر حقائق معارف چونکہ مدار ایمان نہیں صرف زیادت عرفان کے موجب ہیں اس لئے صرف خواص کو اس کوچہ میں راہ دیا کیونکہ وہ دراصل مواہب اور روحانی نعمتیں ہیں جو ایمان کے بعد کامل الایمان لوگوں کو ملا کرتی ہیں۔) پھر بعد اس کے فرمایا کہ کلمات قرآن کے اس درخت کی مانند ہیں جس کی جڑھ ثابت ہو اور شاخیں اس کی آسمان میں ہوں۔ اور وہ ہمیشہ اپنے وقت پر اپنا پھل دیتا ہے یعنی انسان کی سلیم فطرت اس کو قبول کرتی ہے اور آسمان میں شاخوں کے ہونے سے یہ مراد ہے کہ بڑے بڑے معارف پر مشتمل ہے جو قانون قدرت کے موافق ہیں اور ہمیشہ پھل دینے سے یہ مراد ہے کہ دائمی طور پر روحانی تاثیرات اپنے اندر رکھتا ہے۔

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد7ص 52)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2011ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 16 جولائی 2011ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر، برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

الف ۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2011ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 25,24 جولائی 2011ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 20 جولائی 2011ء کو نظارت تعلیم اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 27/جولائی کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ممبران مجلس مشاورت پاکستان 2011ء کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دلگداز پیغام

آپ جن پریشانیوں اور تکلیفوں کا سامنا کرتے ہیں وہ ہر وقت مجھے متفکر رکھتی ہیں

ہر جمعہ کا دن جب تک آپ کی طرف سے خیر کی خبر نہ آجائے بے چین گزرتا ہے

اس دکھ کے دور کرنے کا ہمارے پاس ایک ہی حل ہے کہ صدقات اور دعاؤں سے خدا کی مدد مانگیں

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ سال 2011ء انشاء اللہ تعالیٰ 25 مارچ سے شروع ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اسے بابرکت فرمائے۔ تجاویز پر رائے دینے والوں اور مشورہ دینے والوں کے ذہنوں کو اللہ تعالیٰ جلا بخشے۔ تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی آراء پیش کرنے والے ہوں۔ ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں اور صدقات پر بھی بہت زور دیں۔ **پاکستان کی جماعتیں ملکی اور جماعتی حالات کی وجہ سے جن پریشانیوں اور تکلیفوں کا سامنا کر رہی ہیں وہ ہر وقت مجھے متفکر رکھتی ہیں۔** یہ حالات جن میں سے آپ لوگ گزر رہے ہیں ہر وقت فکر میں ڈالے رکھتے ہیں اور 28 مئی 2010ء کے واقعہ کے بعد جس میں جماعت نے ایک بہت بڑی اجتماعی قربانی اور وفا کی تاریخ رقم کی اس نے تو ان فکروں کو اور بھی بڑھا دیا ہے۔ **ہر جمعہ کا دن جب تک آپ کی طرف سے خیر کی خبر نہ آجائے بے چین گزرتا ہے۔ اس بے چینی کو دور کرنے کا ہمارے پاس اس کے سوا کوئی حل نہیں کہ دعا اور صدقات سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگیں۔** جس کے لئے میں کوشش کرتا ہوں اور اللہ سے بھیک مانگتا ہوں کہ اگر میری دعاؤں میں کوئی کمی رہ گئی ہے تو صرف نظر فرما اور میرے پیاروں کو اپنی پناہ میں لے لے۔ اس عافیت کے حصار میں لے لے جس تک کوئی دشمن نہ پہنچ سکے۔ دشمن کا ہر مکر ان پر الٹا دے اور یہی میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ بحیثیت ممبر شوریٰ اور عہدیدار آپ کا فرض دوسروں سے بڑھ کر ہے کہ دعاؤں پر زور دیں کہ ہماری کامیابی کا مدار دعاؤں پر ہے۔ خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں، اسی سے مانگیں۔ ایک پیار کرنے والے ماں باپ کی طرح افراد جماعت کے ہمدرد بن جائیں۔ ان میں یہ احساس پہلے سے بڑھ کر پیدا ہو جائے کہ عہدیدار ہمارے ہمدرد، ہماری بھلائی چاہنے والے اور ہم سے پیار کرنے والے ہیں۔ افراد جماعت میں یہ احساس پیدا کر دیں کہ جماعت ایک بنیان مرصوص ہے جس کو بڑے سے بڑا طاقتور دشمن بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور عہدیداران اور ممبران شوریٰ اس کا اہم حصہ ہیں۔ آپ کے عبادتوں کے نمونے بھی دوسروں سے بڑھ کر ہوں اور آپ کے اخلاق کے نمونے بھی دوسروں سے بڑھ کر ہوں۔ ہر معاملے میں آپ کا کردار ایک امتیازی نشان کا نمونہ دکھانے والا ہو۔ اجتماعی شہادتوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے جس طرح اخلاص و وفا اور ثبات قدمی کا نمونہ دکھایا ہے اور مستقل مزاجی کے ساتھ (بیوت الذکر) اور جماعتی مراکز کی حفاظت کا جس طرح انتظام سنبھالا ہے اس پر بے اختیار اپنے پیار کرنے والے خدا کی تسبیح اور تحمید کے جذبات دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان عملی نمونوں میں مزید نکھار پیدا کرتا چلا جائے۔ تقویٰ میں بڑھتے چلے جائیں۔ عبادتوں میں طاق ہوتے چلے جائیں۔ یہی وہ عمل ہے جو ہم میں اور دوسروں میں امتیاز پیدا کرتا ہے اور یہی تبدیلی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے غلبہ کی ضمانت ہے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اب پھر آپ کو یاددہانی کرواتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے اس حسن ظن کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:۔

”جماعت نے اخلاص اور محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے۔ بعض اوقات جماعت کا اخلاص، محبت اور جوش ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے اور یہاں تک کہ دشمن بھی تعجب میں ہیں“۔

یہ حالات جو آجکل پاکستان میں گزر رہے ہیں۔ انہوں نے عموماً اخلاص و وفا اور عبادتوں کے معیار کو بہت اونچا کیا ہے۔ باہر کے ملکوں سے پاکستان جانے والے آکر مجھے بتاتے ہیں کہ گزشتہ سال جو (بیوت الذکر) کی حاضری تھی اس میں اس سال نمایاں اضافہ نظر آیا ہے۔ اخلاص اور جذبے میں نمایاں فرق محسوس ہوتا ہے۔ میری بھی جب متاثرین یا شہداء کے خاندانوں سے بات ہوتی ہے تو ایک عزم، ایک استقلال، ایک جذبہ ان کی آوازوں میں سنتا ہوں۔ عورتیں، بچے، نوجوان اور بوڑھے جب مجھے اپنے اخلاص و وفا کے اظہار کے ساتھ تسلی دلاتے ہیں تو اس وقت میں بڑی مشکل سے اپنے جذبات پر قابو پاتا ہوں۔ اسی طرح افراد جماعت کے جو خطوط مجھے ملتے ہیں ان میں بھی یہی جذبہ کار فرما ہے۔ تب حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کا صحیح ادراک حاصل ہوتا ہے کہ ”اخلاص، محبت اور جوش ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے“۔ اللہ کرے یہ جوش ایمان ہمیشہ بڑھتا چلا جائے۔ مخالفین اور معاندین جماعت اسی کوشش میں ہیں کہ احمدیوں کے اس جوش ایمان کو مستقل ایک خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر کے ختم کر دیں۔ لیکن نہیں جانتے کہ ان کے حملے اور حربے سب رائیگاں جائیں گے۔

آج دنیائے احمدیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت وسعت اختیار کر چکی ہے اور ایک جسم کی مانند ہے۔ ایک کی تکلیف دوسرے کی تکلیف بن جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا انقلاب ہے جو حضرت مسیح موعود نے پیدا کیا۔ جس کی مثال دنیا میں کہیں اور نہیں مل سکتی۔ میں ان جذبات کو پڑھ کر حیران ہوتا ہوں کہ کس طرح دور دراز کے رہنے والے احمدی جو مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ آپ کی تکلیف پر بے چین ہوتے ہیں۔ بعض خطوط تو آنکھوں کو نم کر جاتے ہیں۔

پس اے مسیح پاک کے پیارو! یہ نہ سمجھو کہ تم اکیلے ہو بلکہ ایک دنیا کی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ آج اگر قربانیوں کے لئے تمہیں خدا تعالیٰ نے چنا ہے تو انعامات کے بھی تم ہی مورد بننے والے ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو سب سے زیادہ پورا کرنے والا ہے اور اسی نے مسیح پاک سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ”میں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں“۔ پس ہمیشہ حضرت مسیح موعود کے پیاروں میں شامل رہنے کی کوشش کرتے رہیں اور یہ پیغام پاکستان کے ہر احمدی تک پہنچا دیں کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اصل انعامات تو اخروی زندگی کے انعامات ہیں۔ اگر ہم تقویٰ پر چلتے رہے اور مستقل مزاجی سے اپنے عہد وفا کو نبھاتے رہے تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم پر پیار کی نظر رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم پر اپنے پیار کی نظر ڈالتا رہے۔ ہر آن ہمارے ساتھ ہو۔ ہمیں عہد وفا نبھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ دشمنوں کے شر ان پر الٹائے۔ گو دشمن کے منصوبے بڑے خطرناک ہیں۔ لیکن اللہ خیر الماکرین ہے۔ پس دوبارہ میں یاددہانی کرواتا ہوں کہ ان دنوں میں بھی اپنی زبانوں کو دعاؤں سے تر رکھیں اور بعد میں دعاؤں اور صدقات کی طرف توجہ رکھیں۔ اللہ آپ کو توفیق دے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی طرف سے میری آنکھیں ہمیشہ ٹھنڈی رکھے۔ یہ دوریاں یہ فاصلے جلد دور فرمائے۔ ہماری رونقیں ہمارے جلسے جلد دوبارہ پہلے کی طرح منعقد ہوں۔ آمین

والسلام خاکسار

24-3-11

خلیفۃ المسیح الخامس

جماعت احمدیہ پاکستان کی 92ویں مجلس مشاورت 25،26 مارچ 2011ء

نوجوان نسل میں نمازوں کی ادائیگی میں بہتری پیدا کرنے کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 92 ویں مجلس مشاورت مورخہ 25 اور 26 مارچ 2011ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے بھرپور شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات اور نظام کو قائم رکھتے ہوئے اس پُر وقار مجلس میں تجاویز اور صائب مشورے دیئے گئے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ ایجنڈے میں ایک تجویز شامل تھی جس کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ سے تھا۔ یہ تجویز لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے بتوسط لجنہ اماء اللہ پاکستان بھجوائی تھی۔ اس کا متن یہ ہے۔

تجویز:

نوجوان نسل میں بالعموم، خصوصاً نوجوان لڑکوں میں نمازوں کی ادائیگی میں سستی نظر آ رہی ہے اس کمزوری کے سدباب کے لئے مؤثر تربیتی پروگرام بنایا جائے۔

پہلا دن، 25 مارچ

افتتاحی اجلاس

92 ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 25 مارچ 2011ء بروز جمعۃ المبارک لجنہ ہال ربوہ میں سہ پہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر شروع ہوا۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے سٹیج پر آ کر کہا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مجلس شوریٰ پاکستان کی صدارت کے لئے صدر مقرر فرمانے کی درخواست کی جاتی ہے، حضور انور کا ارشاد موصول ہوا ہے کہ صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان صدارت کریں گے۔ چنانچہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ و امیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور فرمایا کہ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ حضور مجلس مشاورت 2011ء کے لئے اپنا پیغام مرحمت فرماویں تو یہ ممبران مجلس مشاورت کے لئے سعادت کا موجب ہوگا۔ حضور انور نے خاکسار کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے پیغام مرحمت فرمایا ہے۔ صدر صاحب مجلس مشاورت نے حضور انور کا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ (اس پیغام کا مکمل متن شامل اشاعت ہے)

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 35 ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔

ایجنڈے میں موجود تجویز مکرم شیخ مظفر احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی، ممبران شوریٰ کو نام پیش کرنے کی دعوت دی گئی اور 40 ممبران پر مشتمل اس تجویز پر غور کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل پا گئی۔ مکرم شیخ صاحب موصوف نے اس کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر صاحب مجلس مشاورت کی منظوری سے اس کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر اور سیکرٹری مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بنے۔ بجٹ کمیٹی کے سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب اور تجویز کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب نے اپنی اپنی کمیٹی کے نام پڑھے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔

دوسرا دن، 26 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 26 مارچ بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کرائی۔ محترم صدر صاحب مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بعدۂ مجلس مشاورت 2010ء کے فیصلہ جات کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

گزشتہ سال اصلاح وارشاد سے متعلق پہلی دو تجاویز کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی تھی۔ پہلی تجویز انٹرنیٹ، موبائل اور جدید ایجادات کے ذریعہ جو معاشرے میں خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں ان کے سدباب کے لئے لائحہ عمل بنانے سے متعلق تھی۔ اسی طرح دوسری تجویز گھروں اور نجی مجالس میں نظام جماعت، جماعتی اداروں اور عہدیداران پر عام گفتگو میں اعتراضات کے رجحان کے قلع قمع کے لئے کوشش پر مبنی تھی۔ سب کمیٹی نے بحث و تمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں مجلس شوریٰ کے اتفاق رائے سے ان کو حضور انور کی خدمت میں بھجوایا گیا پہلی تجویز کی سفارشات کے بارے میں حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ تجاویز تو بہت اچھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان پر عمل کرنے اور کرانے کی توفیق عطا فرمائے۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پہلی تجویز کی سفارشات پڑھ کر سنائیں اور تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے سال بھر میں ہونے والے ان منظور سفارشات کی تعمیل پر مشتمل امور تفصیل سے بیان کئے۔ کتب، فولڈرز، کتابچے ہزاروں کی تعداد میں اور اخبارات و رسائل میں مضامین شائع کرائے گئے، مختلف تنظیموں اور مربیان سلسلہ کی کارکردگی کی رپورٹس کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

گزشتہ سال کی تجویز نمبر 3 رشتہ ناطہ کے شعبہ کو زیادہ فعال اور مؤثر بنانے کی ضرورت پر مشتمل تھی۔ سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق جو سفارشات مرتب کی تھیں مجلس شوریٰ نے ان کی سفارش کی تھی۔ ان کو منظور کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان پر عملدرآمد کی توفیق عطا فرمائے۔

نظارت رشتہ ناطہ کی طرف سے مرتب کردہ رپورٹ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ جس میں سال بھر میں نظارت رشتہ ناطہ کی طرف سے ہونے والی کارروائی اور کارکردگی کی تفصیلات بیان کی گئی تھیں۔

گزشتہ سال نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے تجویز نمبر 2 گھروں اور نجی مجالس میں نظام جماعت، جماعتی اداروں اور عہدیداران پر اعتراض کے رنگ میں ارادۃً عام گفتگو کے رجحان کے قلع قمع کے لئے کوشش اور لائحہ عمل ترتیب دینے پر مشتمل تھی۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے حضور انور کی طرف سے منظوری کے بعد سفارشات کی تعمیل میں ہونے والے کاموں کی تفصیل بیان کی۔

مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے نظام وصیت میں شمولیت کی تلقین اور اس بارے میں رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا 2004ء میں حضور انور نے احباب جماعت کو نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک فرمائی تھی۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان اپنا پورا ہدف حاصل نہیں کر سکا۔ انہوں نے ٹارگٹ کے حوالے سے جماعتوں کی پوزیشنز کا گوشوارہ پیش کیا۔

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق بے روزگاری کے سدباب کے حوالے سے مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے گزشتہ تین سال کی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دس سال میں دو دفعہ بے روزگاری دور کرنے کے حوالے سے مشاورت میں تجاویز آ چکی ہیں، ان کی منظور شدہ سفارشات پر عملدرآمد جاری ہے انہوں نے بتایا خلفاء سلسلہ کے ارشادات بابت تجارت اور کاروبار وغیرہ پر مشتمل کتاب "تلقین عمل" اڑھائی ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔ اخبارات و

رسائل میں مضامین، ملازمت اور کورسز کے سلسلہ میں روزنامہ الفضل میں اعلانات شائع ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ تین سال میں الفضل میں 29 مضامین اور 717 اعلانات شائع ہو چکے ہیں۔

نظارت کا ماہانہ رپورٹس، فون اور ای میل وغیرہ کے ذریعہ سیکرٹریان کے ساتھ رابطہ ہے۔ حضور انور کی منظوری کے ساتھ مرکزی مشاورتی بورڈ برائے صنعت و تجارت قائم کیا گیا ہے جس کے باقاعدہ اجلاسات ہر تین ماہ بعد منعقد ہوتے ہیں اس بورڈ میں پاکستان بھر کے احمدی ماہرین فن شامل ہیں۔ نظارت نے ان تین سالوں میں براہ راست 216 نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا۔ احمدیہ بزنس ایسوسی ایشن کا قیام گزشتہ سال حضور انور کی منظوری سے ہوا۔ رجسٹریشن کا کام جاری ہے۔ بزنس ویب سائیٹ تین سال پہلے بنالی گئی ہے اس میں 1200 احمدی ممبران رجسٹرڈ ہیں۔ مختلف اضلاع میں ملازمت کے حصول کے حوالے سے رپورٹس پیش کی گئیں۔ تنظیموں کے تحت اس حوالے سے ہونے والے کاموں کی تفصیل بیان کی۔ گزشتہ تین سال میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت چلنے والے ادارہ دارالصناعہ میں سات ٹریڈز میں 290 خدام تربیت حاصل کر چکے ہیں۔

امسال مجلس مشاورت کے ایجنڈے پر موجود واحد تجویز نوجوان نسل میں نمازوں کی ادائیگی میں سستی اور کمزوری کے سدباب کے لئے موثر تربیتی پروگرام بنائے جانے پر مشتمل تھی۔ کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر شاہ محمد صاحب نے سٹیج پر آ کر یہ تجویز اور اس سے متعلق سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ممبران شوریٰ نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے۔ مکرم نواب مودود احمد خان صاحب نے صدر مجلس مشاورت کی منظوری سے ان احباب کی لسٹ ایوان کے سامنے رکھی۔ صدر صاحب مجلس کی طرف سے چند اعلانات کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔ جو صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر صاحب مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم ملک طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو سٹیج پر بلایا۔ انہوں نے اعلان کرتے ہوئے کہا امسال تجویز نماز کے قیام کے حوالے سے ہے، میں یہ تجویز پڑھ کر سنا دیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے یہ تجویز پڑھی اور کہا جو ممبران اپنی رائے کے اظہار کے لئے سٹیج پر آئیں اختصار کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کریں اور جو بات پہلے بیان ہو چکی ہو اور اس کو نہ دوہرائیں۔ ممبران نے ایک ایک کر کے سٹیج پر آ کر اپنے خیالات کا اظہار کیا جس میں نماز کی اہمیت، فرضیت، افادیت اور ضرورت پر مشتمل باتیں اور نماز قائم کرنے کے حوالے سے اپنے تجربات، مشاہدات اور مشوروں سے ایوان کو نوازا۔ چھ بجے تک ممبران اپنی آراء پیش کرتے رہے۔ بعدہٗ محترم صدر مجلس نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا سفارشات مرتب کرنا اوران پر اظہار خیال کرنا کافی نہیں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان سفارشات پر عمل بھی کیا جائے۔ یہ کام مسلسل کوشش کو چاہتا ہے۔ لگاتار تگ و دو کو چاہتا ہے، یہ تو ساری عمر کے لئے ہے اس کو ہمیں ساری زندگی جاری رکھنا پڑے گا۔ صدر صاحب مجلس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ایک حالیہ خط میں پردہ کے حوالے سے ایک اہم ارشاد پڑھ کر سنایا۔

تقریب تقسیم انعامات

بعد ازاں مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم امین الرحمان صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آ کر پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین اور ناظمین کو بلایا۔

صدر مجلس نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 10-2009ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو خلافت جوبلی علم انعامی شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کیں۔ (خدام واطفال میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کی لسٹ روزنامہ الفضل مورخہ 25 فروری 2011ء میں شائع ہو چکی ہے)

صدر صاحب مجلس مشاورت نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2010ء میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر مجلس نے مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو علم انعامی، شیلڈز اور اسناد تقسیم فرمائیں۔ (انصار میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کی لسٹ روزنامہ الفضل مورخہ 7 مارچ 2011ء میں شائع ہو چکی ہے)

اسی طرح مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی میں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ میں اول دوم اور سوم پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے سٹیج پر بلایا اور صدر مجلس نے ان میں انعامات تقسیم کئے۔ (مقالہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کی لسٹ روزنامہ الفضل مورخہ 18 مارچ 2011ء میں شائع ہو چکی ہے۔)

تقسیم انعامات کے بعد شام پونے سات بجے دعا کے ساتھ اس مجلس مشاورت کا اختتام ہوا جو صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔

انتظامات

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت مع نو تعمیر شدہ عمارت دارالضیافت، سرائے محبت (گیسٹ ہاؤس صدر انجمن احمدیہ) اور سرائے ناصر گیسٹ ہاؤسز مجلس انصاراللہ پاکستان میں تھی۔ جہاں پر مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید ناظر ضیافت کی زیر نگرانی ایک ٹیم مہمانوں کی خدمت میں ہمہ وقت موجود رہی مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ کامیابی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے تحت تمام ممبران نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں۔ ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

مکرم ملک منیر احمد صاحب جاپان

یک روزہ شوریٰ مجلس انصاراللہ جاپان

(منعقدہ 5 دسمبر 2010ء بمقام ناگویا جاپان)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ جاپان کی پانچویں مجلس مشاورت مورخہ 5 دسمبر 2010ء کو ناگویا احمدیہ سنٹر کے قریب ایک ہال میں منعقد کی گئی۔

مجلس شوریٰ کا آغاز صبح ٹھیک ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پروگرام کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم انیس احمد صاحب ندیم نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان نے کی۔ اس کے بعد سیکرٹری شوریٰ خاکسار ملک منیر احمد نے سابقہ رپورٹ شوریٰ پیش کی اور شوریٰ کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے۔ صدر اجلاس نے شوریٰ کی غرض و غایت اور اس کے آداب پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان نے اجلاس کی صدارت کی اور تین سب کمیٹیوں کا تقرر کیا۔ سب کمیٹیوں کے صدران کو اپنی رپورٹس پیش کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے وقفہ ہوا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی دوپہر دو بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔

ایجنڈا مجلس شوریٰ

تجویز نمبر 1

مجلس انصاراللہ کوشش کرے کہ ہر ناصر پنجوقتہ نماز کا قیام کرے اور نماز باجماعت اور نماز تہجد کی طرف بھی توجہ کرے۔

تجویز نمبر 2

مجلس انصاراللہ جاپان نے ایک ہزار قرآن کریم تقسیم کرنے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ اس وقت تک 421 قرآن کریم تقسیم ہو چکے ہیں۔ مجلس شوریٰ اس کے لئے مناسب لائحہ عمل مرتب کرے۔

تجویز نمبر 3

دعوت الی اللہ کے لئے جو پروگرام گزشتہ سال تیار کیا گیا تھا اسے مزید بہتر طریقہ سے رائج کر کے سارے جاپان میں احمدیت کا تعارف کرایا جائے اور مجلس اس کام کے لئے مزید مشورہ کر کے اس لائحہ عمل پر عمل درآمد کرے۔

تجویز نمبر 4

بجٹ آمد و خرچ

اس سال علیحدہ مجلس شوریٰ بہت ہی سکون اور اطمینان سے ہوئی جس پر تمام ممبران شوریٰ نے خوشی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد صدر مجلس انصاراللہ نے دعا کروائی اور یک روزہ شوریٰ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجلس انصاراللہ جاپان کو ترقی عطا فرمائے اور مجلس جاپان میں دعوت الی اللہ کے میدان میں صف اول میں رہے۔ آمین

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2010ء کے ساتھ وابستہ کچھ یادیں

جوں جوں دسمبر 2010ء کی 21 تاریخ قریب آ رہی تھی۔ دل میں ایک عجیب سا سونامی برپا ہو رہا تھا اور مسلسل یہ خیال بے تاب کئے جا رہا تھا کہ کب وہ گھڑی آئے گی جب ہم اس زمین میں داخل ہوں گے جس زمین پر مسیحا کی آمد ہوئی اور مسیحا کے قدموں نے اس زمین کو سرزمین کی حیثیت بخش دی۔ کب ہم ان گلیوں میں چلیں گے جن گلیوں میں آپ کے عشاق دیوانہ وار آپ کی زیارت کے لئے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپا کرتے تھے اور آپ کے در و دیوار کو یقیناً اور یقیناً اس نگاہ سے دیکھتے تھے کہ ابھی یہاں سے وہ چاند جلوہ گر ہوگا جو اپنے سورج سے منور ہو کر مکمل انعکاس کے ساتھ اپنے سورج کے پرتو کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم کیے ہوئے ہے۔

قادیان کی بستی میں ہم پہلی بار 21 دسمبر 2010ء کو داخل ہو رہے تھے اور جب ہم نے اپنے سفر کا آغاز کرنا تھا۔ اس رات نیند نے بھی جرأت نہ کی ہم سو سکیں۔ کیونکہ 10 ماہ قبل دل نے تہیہ سفر کر لیا تھا اور اب جبکہ سفر کا وقت آن پہنچا تھا اور سفر بھی ایک مقدس بستی کی طرف، تو نیند کی بھلا کیا جرأت ہو سکتی تھی کہ غلبہ کر سکے۔

بہرحال اپنے محلّہ نصیر آباد رحمٰن سے علی الصبح 4.45 پر خاکسار، والدین اور اہلیہ دیگر شاملین سفر کے ساتھ دفتر صدر عمومی پہنچا تو وہاں پر موجود خدام نے کمال جوانمردی کے ساتھ ہمارے سامان کو ہماری بسوں پر رکھا اور چائے وغیرہ کے ساتھ تواضع کی اور جب بس روانہ ہوئی جب ہم موٹروے سے اترے تو لاہور جماعت کی طرف سے ایک کارواہگہ بارڈر تک ساتھ ہو گئی۔ بارڈر پر جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام پُرتکلف ناشتے کا انتظام تھا اور وہاں پر بھی خدام نے کمال ہمت کے ساتھ ہمارے سامان کو بسوں سے اتار کر ہمارے حوالے کیا۔ ناشتے کے بعد ہم نے بارڈر کراس کرنا تھا اور امیگریشن اور کسٹم کی ضروری کارروائی کے بعد جب ہم انڈیا میں داخل ہوئے تو یہ دیکھ کر کہ ننھے منے معصوم اطفال جو قادیان سے یہاں پر ہماری راہنمائی کے لئے اور بعض ضروری کاغذات کی تکمیل کے لئے پہنچے ہوئے ہیں۔ دل حمد کے گیت گانے لگ گیا کہ کیسی پیاری جماعت ہے اور کیسے پیارے وجود خدا تعالیٰ نے مسیحا کو ماننے کی برکت سے عطا کر رکھے ہیں۔

بہرحال انڈیا کے بارڈر پر قادیان جماعت کی طرف سے چائے کا انتظام تھا اور قادیان کے خدام نے اولوالعزمی کے ساتھ تمام مسافروں کا سامان بسوں کی چھتوں پر رکھا۔ اب جبکہ وہ گھڑی اپنی مکمل رفتار کے ساتھ ہماری طرف بڑھ رہی تھی اور ہمارے دلوں کو گرما رہی تھی وہ گھڑی نہایت قریب آ پہنچی تھی۔ جب ہم امرتسر اور بٹالہ سے گزر رہے تھے تو دل مسلسل اس سوچ میں رہا کہ ان شہروں میں خدائے بزرگ و برتر نے بے شمار نشان دکھائے ہیں اور مخالفین کو ذلیل و رسوا کیا ہے۔

جونہی ہماری نظر اس منارۂ بیضا پر پڑی جس سے پھوٹنے والی نور کی شعاعوں نے آج دنیا کے 198 ممالک میں ایک کہکشاں پیدا کر دی ہے اور جس منارہ کی بنیاد اس غرض سے رکھی گئی کہ یہ نشان عظمت و شوکت دین ہے۔ بے اختیار ہماری آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور ہمارے ہاتھ بغیر کسی ارادہ کے، دعا کے لئے اٹھ گئے اور کچھ ہی لمحوں میں ہم مقدس بستی قادیان میں داخل ہوئے۔ یونہی ہماری بس جلسہ گاہ کے قریب پہنچی تو نعرۂ ہائے تکبیر کی بلند و بالا آواز نے قادیان کے گلی کوچوں میں رس گھول دیئے اور مرحبا اور خوش آمدید کے نعروں نے ہمارے دلوں میں بھی ایک ایسی بازگشت پیدا کر دی کہ آج بھی اسی طرح سے دل کی دیواروں کے ساتھ ٹکرا دیتی ہے اور اخوت اور بھائی چارے کی ایسی فضا نے مزید دلوں کو مائل کر دیا کہ خدا کی حمد و ثناء میں اور آگے بڑھ جائیں۔

قادیان کی بستی میں ہمارے یہ شب و روز یقیناً کسی مفلس کی پونجی سے کم نہیں تھے۔ ایسی جمع پونجی جس کو مفلس بار بار گنتا ہے اسی طرح آج بھی ہم قادیان میں گزارے ہوئے ایک ایک لمحے کو یاد کر کے اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہیں۔ دیگر زائرین اگرچہ سائیکل رکشہ استعمال کر لیتے تھے لیکن ہم نے ایک لمحہ کے لئے بھی سائیکل رکشہ استعمال نہ کیا کیونکہ ہم چاہتے تھے پیدل چل کر ان گلیوں اور کوچوں میں اپنے قدموں پر ناز کریں جن گلیوں اور کوچوں کو مسیح پاک کے قدموں نے نازاں کئے رکھا تھا۔

پہلے دو دن بیت المبارک میں نمازیں ادا کرنے کا موقع ملتا رہا۔ پھر یہ بیت خواتین کے لئے مختص ہو گئی تو اگلے تمام دن بیت اقصیٰ میں نمازیں اور تہجد باجماعت ادا کرنے کا موقع ملتا رہا۔ ہمارا قیام احاطہ بیت اقصیٰ کے اندر موجود نصرت گرلز ہائی سکول میں تھا جو ہمارے لئے مزید آسانی اور برکت کا موجب تھا۔

دارالمسیح کی زیارت، بیت الدعا کا انہماک، بیت الفکر کی دید نے روح میں ایک عجیب وجد کی کیفیت برپا کئے رکھی تھی۔ قادیان کے سٹیشن کو بھی دو بار پیدل جا کر دیکھنے کا موقع نصیب ہوا۔ الہام الٰہی ''وسع مکانک'' کے تحت بننے والی جماعتی عمارات اور دفاتر کو بھی دیکھنے کا موقع ملا۔ سرائے طاہر، بیت فضل، بیت دارالفتوح، بیت نور، بیت انوار کی زیارت کا بھی موقع ملا۔ لیکن سب سے بڑھ کر بہشتی مقبرہ اور قطعہ خاص کا ذکر ہے جہاں پر سیدنا حضرت مسیح موعود کا مزار مبارک ہے۔ آپ کے مزار پر پہنچ کر جب یہ خیال آتا تھا کہ اس زمانے میں دین حق کی سربلندی کے لئے قلم اور دوات کو استعمال کر کے ضعف کے باوجود دین حق کے دفاع اور مخالفین پر اتمام حجت کے لئے آپ نے جو معرکۃ الآراء کتب تحریر فرمائی ہیں اور مباحثے فرمائے اور ایسے مباحثے جنہوں نے پادریوں کو ہندوستان سے لے کر امریکہ اور انگلستان تک شکست دی اور کئی مولویوں اور پنڈتوں کو لاجواب کر دیا اور زلزلہ بن کر تمام ادیان کو زیر کر کے دین حق کا بول بالا کیا۔ وہ وجود کتنا عظیم الشان وجود تھا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے ایسے تائیدی نشان ظاہر فرمائے تو بے اختیار دل سے اس پاک وجود کے لئے دعائیں نکلتی تھیں۔

پھر مقام ظہور قدرت ثانیہ ہے جہاں سے اٹھنے والے نظام یعنی نظام خلافت نے آج تمام دنیا کی بھلائی کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اور تمام دنیا کو تباہی کے گھڑھے سے بچانے کے لئے خلفاء احمدیت ہمیشہ سے برسرپیکار رہے ہیں۔

پھر جلسہ کے دن 26، 27، 28 دسمبر یقیناً میرے لئے یادگار دن تھے کیونکہ یہ میرے شعور کا وہ پہلا جلسہ تھا جس میں میں براہ راست شامل ہوا اور اس سے قبل 1983ء کے جلسہ کی دھندلی سی یاد دل میں باقی ہے کیونکہ اس وقت میری عمر صرف 5 سال تھی۔ بہرحال اس جلسہ میں مقررین کی تقاریر اور نظموں نے دیر تک رہنے والے اثرات چھوڑ دیئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب جلسہ گاہ میں بڑی سکرین پر دیکھا جبکہ خطبات جمعہ بیت اقصیٰ میں بڑی سکرین پر دیکھے اور سنے۔

29 دسمبر کی خنک شام میں شہدائے احمدیت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے سرائے طاہر میں ایک محفل مشاعرہ برپا ہوئی۔ جس میں خاکسار کو بھی شمولیت اور اپنے شہید بھائیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع ملا۔

ہماری ایک خوش نصیبی یہ بھی ہے کہ 2010ء کا اختتام اور 2011ء کا آغاز مسیحا کی بستی میں ہوا۔

یکم جنوری 2011ء کو ہماری واپسی ہونا تھی اور دل تو نہیں چاہ رہا تھا کہ اس مقدس بستی کو چھوڑیں اور اس روح پرور ماحول سے نکلیں۔ بہرحال دل کو سمجھا بجھا کر قائل کیا اور اس عہد اور عزم صمیم کے ساتھ قادیان سے ربوہ یعنی مرکز سے مرکز کی طرف روانہ ہوئے کہ اگر زندگی اور سانسوں نے ساتھ دیا تو ضرور دوبارہ بھی اس مقدس بستی کا رخ کریں گے اور اپنے دلوں کو تسکین پہنچانے کے بھرپور سامان کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرسلہ: محمد انصر صاحب ترجمہ ابن حسین

ایک سیارہ جہاں زندگی کے پائے جانے کا امکان ہے

آجکل ان سائنسدانوں میں جو آسمانوں میں کسی سیارے پہ زندگی کے امکان کا کھوج لگاتے رہے ہیں ایک جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اگر سیارے اپنے ستارے سے بہت دور ہوں تو وہ زندگی کے نمو کے لئے بہت تاریک اور سرد ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی سیارہ کسی ستارے سے بہت قریب ہو تو وہاں درجہ حرارت اتنا زیادہ ہوگا کہ پانی مائع صورت میں نہیں پایا جا سکتا۔ ہماری گلیکسی میں اربوں ارب ستارے ہیں، اگر ان میں سے چند ایک بھی اپنے ساتھ قابل آباد سیارے رکھتے ہوں تو بھی اربوں سیارے ایسے ہو سکتے ہیں جن میں سے بہت سوں پہ پانی و زندگی کا امکان ہو سکتا ہے۔ اس لئے کائنات میں ایک ایسا ''قابل آبادی علاقہ (habitual zone)'' ہے جو پانی کے مائع صورت میں پائے جانے کے لئے مناسب فاصلے پہ ہے۔ اور خلاباز کئی دہائیوں سے ایسے قابل آبادی سیاروں کی تلاش کرتے رہے ہیں۔ بالآخر انہیں ایک ایسا سیارہ مل گیا ہے۔

یہ دریافت سٹیون واگٹ (Steven Vagt)، یونیورسٹی آف کیلی فورنیا سانتا کروز اور پال بٹلر (Paul Btler)، کارنیج انسٹیٹیوٹ آف واشنگٹن ڈی۔ سی نے کی۔ انہوں نے ہوائی میں 10 matre Keck 1 ٹیلی سکوپ استعمال کر کے ایک ستارے کی (wobbles) کی جانچ کاری کی، اور اس کی لرزش (wobbles) سے اس کے اردگرد سیارے دریافت کئے۔ یہ سیارہ ہم سے 20 سال نوری فاصلے پہ ہے۔ اس کی سطح زمین کی طرح چٹانی (rocky) ہے۔ اور یہ زمین سے 4 گنا بڑا ہے۔ اسے گولڈی لاکس سیارہ (Goldilocks planet) کا نام دیا گیا ہے اسے اپنے سورج کے گرد چکر لگانے میں 37 دن لگتے ہیں۔ اس کا ستارہ /سورج اتنا روشن اور گرم نہیں جتنا ہمارا سورج، اور یہ ہمارے سورج کے مقابل صرف ایک فیصد زندگی پیدا کرتا ہے۔ سو اس نظام شمسی کا قابل آبادی حصہ (اپنے سورج سے) اس سے کہیں زیادہ قریب ہے۔

ا۔ق۔صبا

پیارے اباجی مکرم ماسٹر فضل الرحمٰن بسمل صاحب

بی اے بی ٹی وسابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کا ذکر خیر

خاکسار کے دادا جان، جنہیں ہم اباجی کہا کرتے تھے، کو ہم سے جدا ہوئے ایک لمبا عرصہ گزر چکا ہے، مگر ان کی یاد بہت آتی ہے اور دل کو ایک تسلی اور سکون بھی ہوتا ہے کہ خدا نے اپنے بے انتہا فضل و کرم سے انھی بزرگوں کی قربانیوں اور دُعاؤں کی بدولت ہمیں جماعت احمدیہ میں شامل فرمایا ہے۔

ماسٹر فضل الرحمٰن بسمل صاحب 1909ء میں بھیرہ میں پیدا ہوئے۔ آپ اللہ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھے، آپ کے والد محترم حاجی عبدالرحمٰن بھی بھیرہ کے رہنے والے تھے، اُنھوں نے اپنے والد بزرگوار میاں اللہ دین کی طرح قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر 1898ء میں بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی اور پھر دونوں باپ بیٹا بھیرہ واپس تشریف لے آئے۔

اباجی کو بطور امیر جماعت بھیرہ 1968ء تا 1974ء کے عرصہ میں خدمت کی توفیق ملی۔ اس وقت جماعت پر بہت سخت مخالفت کے حالات تھے۔ اباجی بھیرہ کی جماعت کو ہمت، حوصلہ، صبر اور دعاؤں کی تلقین کرتے رہے اور خود بھی اس پر عمل کرتے رہے۔ آپ نے ان سخت حالات کا مقابلہ نہایت جرأت اور جواں مردی سے کیا مگر جماعت پر آنچ نہ آنے دی۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے قدم قدم پر راہنمائی لیتے اور حکمت عملی سے جماعتی کام سرانجام دیتے رہے۔

خاکسار کے والد صاحب مکرم محمود مجیب اصغر صاحب بتاتے ہیں کہ چونکہ اباجی بھیرہ کے گورنمنٹ سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے اور ساتھ میں امیر جماعت بھی تاہم غیر از جماعت لوگوں کو بہت ناگوار گزرتا اور اسی شدید مخالفت کی وجہ سے اباجی کا گھر بھی جلا دیا اور مال و اسباب لوٹ کر آپ کو اتنا مارا کہ آپ لہولہان ہو گئے، پھر خلیفہ وقت کے ارشاد پر بھیرہ سے ربوہ ہجرت کر آئے۔

والد صاحب بتاتے ہیں کہ جب ربوہ آئے تھے تو اُن کے پاس کوئی سامان اور گھر بار نہ تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور خلیفۂ وقت کی دُعاؤں کے نتیجے میں اللہ نے بہت سے اسباب بنا دیے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے از راہ شفقت جامعہ احمدیہ میں بطور معلم ملازمت بھی دلوادی۔

آپ خلیفۂ وقت کی ہر تحریک پر عمل کرنے والوں میں اولین میں سے ہوتے، دادی جان مرحومہ بتایا کرتی تھیں کہ جوانی میں انھیں حقّہ پینے کی عادت تھی۔ ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر کہ تمباکو نوشی وغیرہ سے پرہیز کریں، آپ نے فوری طور پہ حقّہ توڑ دیا اور اس دن سے لے کر آخری دم تک اسے ہاتھ تک نہ لگایا۔ آپ بتاتی تھیں کہ شروع میں نہ پینے کی وجہ سے شدید تکلیف اور درد برداشت کرتے مگر خلیفۂ وقت کی نافرمانی نہ کی۔

خاکسار چونکہ بچپن میں انھی کے زیر تربیت رہی تاہم اب بھی اُن کے اعلیٰ اخلاق اور نیک، دینی ماحول کا نظارہ آنکھوں کے آگے گھومتا ہے۔ رات کے کسی بھی پہر آنکھ کھلتی تو اباجی کو تہجد کی نماز پڑھتے اور اپنے رب کے حضور گڑگڑاتے ہی پایا، فجر کی نماز کے لئے تمام گھر والوں کو جگاتے اور سب سے پہلے بیت پہنچ جاتے، اسی طرح جمعہ کے روز پہلے پہر ہی تیاری شروع کر دیتے، نہا دھو کر صاف ستھرا لباس پہن کر اپنے بچوں کے ہمراہ بیت چلے جاتے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ آپ نے جمعہ سے رخصت کی ہو، آخری عمر میں جب کمزور ہو گئے تھے تو گھر کی عورتوں اور بچوں کو اکٹھا کر کے باقاعدہ خطبہ جمعہ دیتے اور نماز پڑھاتے۔

اباجی ایک بلند پایہ کے شاعر بھی تھے اور جماعتی مشاعروں میں ضرور شرکت کرتے اور اپنا کلام سناتے۔ آپ کو علم سے بہت محبت تھی اور ہر وقت پڑھتے اور لکھتے رہتے تھے، آپ کے پلنگ کے چاروں طرف کتابیں بڑی ترتیب سے پڑی ہوتیں۔

آپ نے اپنی تمام زندگی نہایت سادگی، انکساری، صبر و استقامت اور خدمت دین میں گزاری۔ تمام عمر اپنی اولاد اور اُن کی اولاد کو بھی خدا سے محبت اور جماعت کی خدمت کا سبق دیا۔ آپ کی وفات 10 جنوری 1993ء کو ربوہ میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمارے اباجی کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور اُن کے درجات بلند تر فرمائے اور اُن کی اولادوں کو ہمیشہ اُن کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

❁❁❁❁❁

مکرم محمد فہیم ملک صاحب ایڈووکیٹ

برادرم ملک محمد نعیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کا ذکر خیر

اس عاجز کے چھوٹے بھائی ملک محمد نعیم ایڈووکیٹ ساہیوال ابن ملک محمد مستقیم ایڈووکیٹ ساہیوال مورخہ 26 فروری 2008ء کو اچانک صبح دس بجے جب ساہیوال اپنے گھر سے ناشتہ کرنے کے بعد کچہری جانے والے تھے کہ دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد ابراہیم جنہوں نے 1904ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر قادیان میں بیعت کی تھی۔ بیت مبارک میں بیعت کے وقت چونکہ مرد وہاں زیادہ تھے جگہ تنگ تھی آپ نے حضور کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہوا تھا۔ حضور نے باقی احباب کو فرمایا کہ ”ایک دوسرے کے کندھوں پر ہاتھ رکھ لو بیعت ہو جاوے گی ایک وقت آنے والا ہے کہ پگڑیاں پکڑ کر بیعت ہوا کرے گی“۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 صفحہ 146 تا 145)

مدفون بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 4 ربوہ کے پوتے اور حضرت میاں نظام الدین ولد کریم بخش مدفون بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 8 قادیان کے پڑپوتے تھے۔ تمام بہن بھائیوں میں ان کا نمبر 4 اور بھائیوں میں نمبر 2 تھا۔ مرحوم کا سن پیدائش 1942ء ہے۔ پاکستان ہندوستان بننے سے قبل جب والد صاحب امرتسر میں بطور انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تعینات تھے اور ایک دن جب وہ تمام اہل خانہ کے ہمراہ نماز مغرب ادا کر رہے تھے اور بھائی کی عمر چند ماہ تھی ان کو گھر میں جو کہ ایم اے او کالج امرتسر کے (بالکل) سامنے تیسری منزل پر تھا باہر کی طرف جس طرف سڑک تھی اور جنگلا لگا ہوا تھا۔ بٹھایا ہوا تھا کہ اچانک یہ اس جنگلے سے نکل کر نیچے سڑک پر گر پڑا۔ اتنی بلندی سے گرنے کے بعد بچنے کا کوئی امکان نہ تھا مگر جس کو خداوند کریم زندگی دے اسے کوئی چھین نہیں سکتا اس وقت سڑک پر سے ایک تانگہ گزر رہا تھا اور تانگوں کی چھت عموماً کپڑے کی بنی ہوئی ہوتی ہے یہ اس پر گرے اور وہاں سے سڑک پر۔ جب والد صاحب نے نماز ختم کی تو لوگ اسے سڑک سے اٹھا کر گھر لا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت معجزانہ طور پر بچا لیا۔

پارٹیشن سے قبل والد صاحب قادیان مع فیملی آ گئے۔ گھر بنایا کیونکہ وہیں مستقل رہائش کا خیال تھا۔ مگر جب قادیان کو ہندوستان میں شامل کرنے کا فیصلہ ہوا تو ہم سب ساہیوال جس کا اس وقت نام منٹگمری تھا آ گئے۔ بھائی نے بی ایس سی تک تعلیم ساہیوال سے حاصل کی اور اس کے بعد والد صاحب کی خواہش پر ایل ایل۔ بی لاء کالج یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے کرنے کے بعد والد صاحب کے ہمراہ ساہیوال میں قانون کی پریکٹس شروع کی۔ آپ نے اپنی تمام عمر والد، والدہ صاحبہ کے ساتھ ساہیوال میں گزاری۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے والدین کی تمام عمر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ والد صاحب 1998ء میں بیمار ہوئے اس کے بعد پریکٹس چھوڑ دی۔ خاکسار کو بھی اس وقت ان کے پاس رہنے کا موقع ملا۔ ہم دونوں بھائی والد صاحب جن کی وفات 22 مئی 2000ء کو ہوئی اکٹھے والد صاحب کے پاس رہے اور ان کی خدمت کی توفیق پائی۔ برادرم محمد نعیم ایڈووکیٹ کو اللہ تعالیٰ نے بعد از وفات والد صاحب کے پہلو میں احمدیہ قبرستان ساہیوال میں جگہ دی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومین کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کا جو پیچھے رہ گئے ہیں حافظ و ناصر ہو اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ آمین

برادرم نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ کار ہونے کے باوجود سائیکل پر کچہری اور شہر ساہیوال میں گھومتے تھے۔ غریب پرور تھے۔ بہت سے غریب لوگوں کی باقاعدہ مدد کرتے تھے احمدی غیر احمدی کا فرق نہ رکھتے تھے۔ بعض دوستوں کے بچوں کی تعلیم کا خرچہ برداشت کرتے تھے۔ جب کوئی ادھار مانگتا اس کو حسب توفیق رقم دیتے اور اسے کہتے یہ مدد ہے قرضہ نہیں ہے۔ واپس کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ عمر کے آخری چند سالوں میں وکالت چھوڑ رکھی تھی۔ چھ ماہ امریکہ میں اپنے بچوں کے پاس اور چھ ماہ ساہیوال میں گزارتے تھے۔ وفات کے وقت بھی امریکہ چند روز میں جانے کا ارادہ تھا۔ مرحوم نے لواحقین میں عائشہ نعیم بیوہ طلال ملک، فیصل ملک رہائش امریکہ، تیمور ملک رہائش ایڈنبرا سکاٹ لینڈ، خاکسار، چار بہنیں چھوڑی ہیں۔ تمام بیٹے ماشاء اللہ شادی شدہ نیک صالح فرمانبردار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔

آخر میں احباب سے درخواست دعا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کا حافظ و ناصر ہو اور انجام بخیر فرمائے۔ ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے۔ خدمت دین کی توفیق دے۔ ہم سب اس کے کمزور، عاجز گنہگار بندے ہیں۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105701 میں ملیحہ محمود

بنت محمود احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ محمود گواہ شد نمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر2 اطہر احمد محمود وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 105702 میں محمد طلحہ

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد طلحہ گواہ شد نمبر1 رضوان احمد وصیت نمبر 46297 گواہ شد نمبر2 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750

مسل نمبر 105703 میں حاجرہ بیگم

زوجہ محمد یوسف جنجوعہ مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت (2) نقد رقم مبلغ-/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حاجرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد وصیت نمبر 40720 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد منہاس

مسل نمبر 105704 میں شعیب احمد

ولد حاجی احمد قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر1 احسن خاں منگلا ولد احمد خاں منگلا گواہ شد نمبر2 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین مرحوم

مسل نمبر 105705 میں راشد احمد ربانی

ولد رشید احمد انجم قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکہ کالونی گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد احمد ربانی گواہ شد نمبر1 محمد احسان احمد ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 105706 میں فیضانہ نعیم

بنت محمد نعیم قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فیضانہ نعیم گواہ شد نمبر1 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 محمد امین ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 105707 فریدہ نعیم

زوجہ محمد نعیم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریدہ نعیم گواہ شد نمبر1 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 محمد امین ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 105708 میں راحیل احمد

ولد محمد نعیم قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد گواہ شد نمبر1 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 محمد امین ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 105709 میں عثمان سلیم

ولد سلیم اقبال قوم صدیقی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 1997ء ساکن دھیرووالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان سلیم گواہ شد نمبر1 مرزا فرحان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ گواہ شد نمبر2 سلیم اقبال ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 105710 میں شمائلہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمائلہ مبشر گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 105711 میں نسیم بیگم

زوجہ محمد شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگیاں والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور، وزنی 10 تولہ اندازاً مالیت -/2,25,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم بیگم گواہ شد نمبر1 محمد شریف ولد نور محمد گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 105712 میں فرحان یوسف

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فرحان یوسف گواہ شد نمبر1 داؤد احمد شاکر وصیت نمبر 38305 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک

مسل نمبر 105713 میں وقاص شوکت

ولد شوکت علی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وقاص شوکت گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر2 سیف الرحمٰن ولد نور احمد

مسل نمبر 105714 میں حافظ خرم شہزاد

ولد ذوالفقار علی شاہد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی شاہد گواہ شد نمبر 2 چوہدری عباس احمد وصیت نمبر 60133

مسل نمبر 105715 میں شگفتہ مبارک

بنت مبارک احمد خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کالونی اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور وزنی 13 تولے اندازاً مالیت -/5,75,000 روپے (2) بنک بیلنس -/8,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ مبارک گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد ملک مبارک احمد خاں گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 105716 میں ناہید پروین

زوجہ ملک مبارک احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 1974ء ساکن دارالسلام کالونی اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 تولے اندازاً مالیت -/575000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ناہید پروین گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد مبارک احمد خاں گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 105717 میں وسیم احمد اسلم

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 22/GD ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت اجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد اسلم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسلم ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 105718 میں چوہدری محمد افضل

ولد چوہدری محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جدہ ٹاؤن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 5 ایکڑ واقع بھکر اندازاً مالیت -/25,00000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گواہ شد نمبر 1 رحیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 105719 میں جنید دانش

ولد جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت...... ساکن نورے والی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید دانش گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 105720 میں ارادت احمد ناصر

ولد بشارت علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارادت احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد صدیق

مسل نمبر 105721 میں زاہدہ افضل

زوجہ محمد افضل شاہد قوم دیو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ زاہدہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل شاہد ولد چوہدری اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد قمر ولد عزیز الرحمٰن

مسل نمبر 105722 میں عائشہ افضل

بنت محمد افضل شاہد قوم دیو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل شاہد ولد چوہدری اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد قمر ولد عزیز الرحمان

مسل نمبر 105723 میں ظفر علی طاہر

ولد چوہدری سکندر حیات قوم بدھڑ پیشہ مربی سلسلہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8075 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر علی طاہر گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز دین گواہ شد نمبر 2 انصر حیات ولد چوہدری سکندر حیات

مسل نمبر 105724 میں

Arslan Mehmood

ولد Inamullah قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arslan Mehmood گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ ولد چوہدری امان اللہ

مسل نمبر 105725 میں قاصدہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قاصدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد ولد راجہ غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری مرزا خان

مسل نمبر 105726 میں سوہا اکرم

بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سوہا اکرم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نذیر احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 105727 میں ساجدہ ناہید

زوجہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 6 مرلے واقع احمد نگر اندازاً مالیت -/200,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ ناہید گواہ شد نمبر1 ماسٹر نذیر احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمدولدعبدالرزاق مرحوم

مسل نمبر105728 میں تہمینہ طاہرہ

بنت محمدنعیم طاہرقوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآبادشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔تہمینہ طاہرہ گواہ شدنمبر1 محمدنعیم طاہرولد چوہدری عبدالکریم گواہ شدنمبر2 عبدالباری ولدعبدالوہاب

مسل نمبر105729 میں ثمینہ طاہرہ

بنت محمدنعیم طاہرقوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآبادشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثمینہ طاہرہ گواہ شدنمبر1 محمدنعیم طاہرولد چوہدری عبدالکریم گواہ شدنمبر2 عبدالباری عابدولدعبدالوہاب

مسل نمبر105730 میں مدثر احمد

ولد مظفرحسین قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آبادفیصل آبادبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مدثراحمد گواہ شدنمبر1 توحیداحمدایاز ولدرشیداحمدایاز گواہ شدنمبر2 مظفرحسین ولدمحمدشریف کمبوہ

مسل نمبر105731 میں وسیم طاہر

ولدمحمداسحاق قوم مغل پیشہ مکینیکل عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آبادفیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد وسیم طاہر گواہ شدنمبر1 کاشف بشیر وصیت31518 گواہ شدنمبر2 قیصرمحمودوصیت40402

مسل نمبر105732 میں عائشہ نصیر

بنت نصیراحمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آبادفیصل آبادبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی انگوٹھی اندازاً مالیت-/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عائشہ نصیر گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بٹ ولد اللہ رکھا بٹ گواہ شدنمبر2 بلال احمد بٹ ولدنصیراحمد بٹ

مسل نمبر105733 میں ولیداحمد

ولدخالدمحمودفاروق قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آبادفیصل آبادبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ولیداحمد گواہ شدنمبر1 توحیداحمدایاز ولدرشیداحمدایاز گواہ شدنمبر2 محمدنعمان خالدولدخالدمحمودفاروق

مسل نمبر105734 میں مہرین القدوس

زوجہ عطاء القدوس قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی44 گرام 020. ملی گرام اندازاً مالیت-/149670 روپے(2)حق مہربذمہ خاوند مبلغ-/200,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مہرین القدوس گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب گواہ شدنمبر2 نعیم احمد

مسل نمبر105735 میں کلثوم اختر شاہین

زوجہ چوہدری عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدآبادفیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی بالیاں اندازاًمالیت-/4000 روپے (2)حق مہربذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہواربصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ کلثوم اختر شاہین گواہ شدنمبر1 چوہدری عبدالرزاق وصیت 27940 گواہ شدنمبر2 حمیداحمدنعیم وصیت66622

مسل نمبر105736 میں نذیراحمد

ولدبشیراحمدمرحوم قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع بند روڈ لاہور اندازاً مالیت-/1500,000 روپے(2)رہائشی پلاٹ برقبہ دو مرلے واقع اسلام پورہ لاہوراندازاً مالیت-/300,000 روپے(3)رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع فتح جنگ روڈ اسلام آباداندازاً مالیت-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اورمبلغ-/72000 روپے سالانہ آمدازبطورکرایہ جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نذیراحمد گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر2 محمد یوسف ولدمیاں سردارمحمد

مسل نمبر105737 میں راضیہ انجم

بنت بشارت احمد سائیں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔راضیہ انجم گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد گواہ شدنمبر2 رانا کامران احمدولد بشارت احمد

مسل نمبر105738 میں کوثرمحمود

بنت محموداحمد رندبلوچ قوم رندبلوچ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-01-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔کوثرمحمود گواہ شدنمبر1 طاہر احمد رندبلوچ ولدمحمود احمد بلوچ گواہ شدنمبر2 مرزامبشراحمدوصیت17067

مسل نمبر105739 میں صادقہ نبیلہ

بنت محمد افضل قوم رائے کھرل پیشہ نرسنگ عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمرہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1750 روپے ماہواربصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ نبیلہ گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر ولد ناصراحمدمحمود گواہ شدنمبر2 قدرت اللہ شادولدحبیب اللہ شاد

مسل نمبر105740 میں رابعہ آفتاب

بنت آفتاب احمدقوم جٹ پیشہ نرسنگ (طالبعلم) عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1750 روپے ماہواربصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رابعہ آفتاب گواہ شدنمبر1 قدرت اللہ شاد وصیت 31104 گواہ شدنمبر2 نعیم احمدناصروصیت 21851

مسل نمبر 105751 میں مطہر حامد طاہر

ولد چوہدری محمد حامد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطہر حامد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور حامد ولد چوہدری محمد حامد گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد سلطان محمود

مسل نمبر 105752 میں زاہد منظور

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد منظور گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد وصیت 65374 گواہ شد نمبر 2 رضوان حنیف وصیت 74276

مسل نمبر 105753 میں رضوان احمد

ولد شیخ عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد وصیت 65374 گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت 42897

مسل نمبر 105754 میں سیدہ قانتہ محمود

بنت سید محمود ضیاء مرحوم قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قانتہ محمود گواہ شد نمبر 1 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 حسنات احمد باسل ولد سردار احمد شاہد

مسل نمبر 105755 میں سیدہ تنزیلہ محمود

بنت سید محمود ضیاء مرحوم قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ تنزیلہ محمود گواہ شد نمبر 1 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 حسنات احمد باسل ولد سردار احمد شاہد

مسل نمبر 105756 میں سیدہ منیبہ محمود

بنت سیدہ محمود ضیاء مرحوم قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ منیبہ محمود گواہ شد نمبر 1 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 حسنات احمد باسل ولد سردار احمد شاہد

مسل نمبر 105757 میں ارسلان احمد خادم

ولد نبی احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ارسلان احمد خادم گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 105758 میں محمد عبدالرحمان

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 2001ء ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 فیصل جاوید ولد محمد نواز

مسل نمبر 105759 میں محمد احسان علی

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد احسان علی گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 105760 میں عمران عزیز

ولد عبدالعزیز کوثر قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی سعادت۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز کوثر ولد رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد

مسل نمبر 105761 میں محمد اسلم

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیت-/700,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت 43467 گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد وصیت 44696

مسل نمبر 105762 میں شاہد احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 ولید احمد چوہدری ولد تنویر احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر

مسل نمبر 105763 میں عقیل احمد گل

ولد منیر احمد اختر گل قوم گل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عقیل احمد گل گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد سرور

مسل نمبر 105764 میں اطہر احمد

ولد پرویز احمد قوم ڈھلو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عتیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد جاوید اقبال

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالخالق ناصر صاحب سولنگی مربی سلسلہ رفاہِ عام سوسائٹی کراچی اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم امام بخش صاحب سولنگی مورخہ 21 مارچ 2011ء کو لاڑکانہ میں روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہوگئی تھیں۔ سر میں شدید چوٹ کی وجہ سے دو دن بیہوش رہنے کے بعد مورخہ 23 مارچ 2011ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 24 مارچ 2011ء کو خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر خاکسار نے ہی دعا کروائی۔ لاڑکانہ میں آبائی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ 1976ء میں گھر میں ڈاکو آئے۔ مرحومہ کے خاوند مکرم امام بخش صاحب سولنگی نے مزاحمت کی اور ایک ڈاکو کو پکڑ لیا اس پر دوسرے ڈاکوؤں نے کلہاڑیوں کے وار کر کے ان کو شہید کر دیا تھا۔ والد کی شہادت کے بعد 1976ء پہلے بڑے بھائی مکرم عبدالوحید سولنگی صاحب اور پھر خاکسار نے بیعت کی۔ مرحومہ نے 1977ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ قناعت پسند، کم گو، نماز اور تلاوت قرآن کریم کی پابند، بہت دعا گو، صابر شاکر خاتون تھیں۔ قناعت پسند ایسی تھیں کہ کسی غیر کے آگے تو کجا کبھی اپنے بیٹوں کے آگے بھی ہاتھ نہ پھیلایا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور ان کی نیکیوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

باندھی ضلع نواب شاہ کے مخلص احمدی دوست مکرم رشید احمد اٹھوال صاحب ولد مکرم خورشید احمد اٹھوال صاحب مورخہ 22 جنوری 2011ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر 55 سال تھی۔ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نواب شاہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ باندھی نے کرائی۔ آپ نے 14 سال پولیس میں ملازمت کی۔ مگر شوگر کی زیادتی و بیماری کے باعث ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ آپ کا تعلق حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت دین محمد صاحب کی نسل سے تھا۔ آپ لمبا عرصہ باندھی کے سیکرٹری مال رہے۔ جب تک صحت برقرار رہی نماز باجماعت پابندی کے ساتھ ادا کرتے رہے۔ جب نظر زیادہ خراب ہوگئی تو مجبور ہو گئے۔ آپ بہت ملنسار اور خوش مزاج انسان تھے۔ جماعت سے بے انتہا وفا ومحبت کا تعلق تھا۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ بچی کی شادی ہو چکی ہے اور بیٹے ابھی چھوٹے ہیں۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہمیشہ انہیں نظام جماعت سے وابستگی کی توفیق ملے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم محفوظ احمد عابد صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم جواد احمد صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 جنوری 2011ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی تھی جو تین روز کے بعد مورخہ 11 جنوری 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصراللہ بلوچ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ زبیدہ شفقت صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد عثمان شاہ صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 20 مارچ 2011ء کو 8 دن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے C.C.U میں داخل رہ کر وفات پا گئیں۔ اسی دن بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ عرصہ 15 سال سے مختلف عوارض میں مبتلا تھیں۔ بہت باہمت اور خدا ترس خاتون تھیں وفات کے وقت ان کی عمر 65 سال تھی۔ مرحومہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر مرحوم آف ڈیرہ غازی خان کی بیٹی اور میری بڑی بیٹی کی ساس تھیں۔ مرحومہ نے اپنے خاوند کے علاوہ 7 بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عابد محمود کاہلوں صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم خالد محمود کاہلوں صاحب ابن مکرم غلام رسول کاہلوں صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ مورخہ 18 مارچ 2011ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر پڑھائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم ساجد محمود کاہلوں صاحب کینیڈا، مکرم ماجد محمود کاہلوں صاحب جرمنی اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم فضل الدین کاہلوں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ شریف النفس انسان تھے۔ اپنی ساری زندگی جماعتی کاموں میں پیش پیش رہے اور آپ ناظم مجلس انصاراللہ ضلع منڈی بہاؤالدین بھی رہے۔ آپ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔ بڑے مہمان نواز اور ملنسار تھے۔ اپنے پرایوں کے ساتھ، ہمیشہ پیار محبت اور نرمی سے گفتگو فرماتے تھے۔ خلافت سے گہری وابستگی تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید ہجکہ شریف ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالباسط صاحب واقف نو ابن مکرم عبداللطیف صاحب پریم کوٹ ضلع حافظ آباد مورخہ 21 فروری 2011ء کو بعمر 16 سال مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مورخہ 22 فروری کو نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نیک، فرمانبردار، صاف گو، محنتی، دوسروں کے کام آنے والے، قناعت پسند اور دین کی خدمت میں آگے آگے رہنے والے تھے۔ پڑھائی میں بھی اچھے تھے اور میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے خواہشمند تھے۔ مربیان ومعلمین کی خدمت کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ون یونٹ کا خاتمہ

ون یونٹ یعنی مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں کو ملا کر ایک صوبہ بنانے کی تحریک تاکہ اسے مشرقی پاکستان کی آبادی سے مساوی کیا جاسکے۔ اس سیاسی تحریک کا اعلان وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے 22 نومبر 1954ء کو ریڈیو پاکستان سے کیا۔ اس کے بعد چاروں صوبائی اسمبلیوں نے اس کے حق میں قراردادیں منظور کیں جن کی روشنی میں گورنر جنرل غلام محمد نے 17 دسمبر 1954ء کو مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کے قیام سے متعلق ایک آرڈیننس جاری کیا جو فوراً نافذ العمل ہوا۔ اس صدارتی حکم کے تحت صوبہ مغربی پاکستان کو پچاس اضلاع اور دس کمشنریوں میں تقسیم کیا گیا۔ یکم جنوری 1955ء کو بلوچستان کی ریاستوں نے بھی ون یونٹ میں شامل ہونے کے لئے معاہدے پر دستخط کئے۔ 4/اپریل 1955ء کو میاں مشتاق احمد گورمانی کو صوبہ مغربی پاکستان کا گورنر اور ڈاکٹر خان صاحب کو وزیراعلیٰ مقرر کیا گیا۔ اس طرح 14/اکتوبر 1955ء کو ون یونٹ قائم ہوا لیکن اس سیاسی انتظام کو کسی صوبے نے بھی صدق دل سے تسلیم نہیں کیا۔ مشرقی پاکستان نے اس بندوبست کو شک اور صوبہ سندھ اور سرحد و بلوچستان نے نفرت کی نگاہ سے دیکھا۔ عملی اور انتظامی طور پر عوام کو بھی بے پناہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ آخر صدر یحییٰ خان نے 2/اپریل 1970ء کو لیگل فریم ورک آرڈر جاری کرتے وقت ون یونٹ ختم کر کے صوبوں کی سابقہ حیثیت بحال کر دی۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ/ امیر صاحب جماعت کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ ریٹائرڈ فوجی اور اسلحہ کا لائسنس رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دہندہ کی عمر 45 سال سے زائد نہ ہو تعلیم میٹرک ہو۔ درخواست پر فوری رابطہ کیلئے فون نمبر ضرور لکھیں۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرکب افسنتین
تقویت معدہ و جگر، کھٹے ڈکار اور منہ میں پانی آنا کیلئے مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

چارسدہ میں ایک قافلے پر دوسرا خودکش حملہ 15 افراد جاں بحق چارسدہ میں نوشہرہ روڈ پر ڈی سی او آفس کے قریب جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ کے قافلے پر 24 گھنٹے میں دوسرے خودکش حملے میں انسپکٹر، 3 پولیس اہلکاروں اور ایک خاتون سمیت 15 افراد جاں بحق اور خواتین و بچوں سمیت 40 سے زائد زخمی ہوگئے۔

پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں اضافہ اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں 9 سے 13 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ اضافے کے بعد پٹرول کی قیمت 6 روپے 98 پیسے اضافے کے ساتھ 83 روپے 85 پیسے ہو گی۔ ایچ او بی سی کی قیمت میں 7 روپے 16 پیسے کے اضافے سے فی لیٹر قیمت 98 روپے 12 پیسے ہوگی۔ مٹی کے تیل کی نئی قیمت 9 روپے 65 پیسے اضافے کے بعد 84 روپے 10 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 10 روپے 67 پیسے اضافے کے ساتھ اب اس کی نئی قیمت 92 روپے 99 پیسے ہو گی۔ اسی طرح لائٹ ڈیزل کے نرخ میں 9 روپے 7 پیسے بڑھائے گئے اور اب اس کی نئی قیمت 78 روپے 98 پیسے ہوگی۔

ایل پی جی کی قیمت میں بھی اضافہ ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر مائع گیس کی فی کلو قیمت میں 5 روپے کا اضافہ کر دیا ہے جس کے بعد فی گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 59 روپے اور کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 227 روپے تک کا اضافہ ہو جائے گا۔ ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں اور پروڈیوسرز کی بار بار قیمت میں اضافہ کی وجہ سے مائع گیس کی کھپت میں 60 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

گرمی بڑھتے ہی واپڈا نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شروع کر دی گرمی کی شدت بڑھتے ہی واپڈا نے بھی رنگ دکھانا شروع کر دیا۔ لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں دن بدن اضافہ ہونے لگا ہے۔ ربوہ شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے لوگ رات جاگنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور مچھروں کی بہتات سے شہری بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ حکام بالا سے فوری طور پر اس طرف نوٹس لینے کیلئے اپیل ہے۔

تعارف

’’ندیم تنہائی‘‘ اور ’’جلتا ہے دیا تنہا‘‘

مجموعہ ہائے کلام مکرم انور ندیم علوی صاحب

جناب انور ندیم علوی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ غزل حسن و عشق، لب و رخسار اور گل و بلبل کے گرد طواف کرتی تھی مگر اب اس کا کینوس بہت وسیع ہو گیا ہے۔ ندیم علوی کی غزل میں حوادث زمانہ کے فکر و آلام ہر ذی نفس کی بپتا اور کتھا، عدل کشی اور ظلم و استبداد کے خلاف بھرپور مزاحمت پائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تازہ کاری اور نیا پن بھی جھلکتا نظر آتا ہے۔

ندیم علوی ایک قادرالکلام شاعر ہے۔ الفاظ پر پوری طرح گرفت رکھتا ہے۔ خیالات و افکار کی روانی و فراوانی بعض اوقات دریا کی روانی معلوم ہوتی ہے۔ پنجابی میں بھی خوب لکھتے ہیں۔ لہجے میں اپنی مٹی، رہتل بہتل کی بوباس رچی بسی ہوئی ہے۔ ان کی دو کتابیں ’’ندیم تنہائی‘‘ اور ’’جلتا ہے دیا تنہا‘‘ زیر نظر ہیں۔ اس سے قبل ان کی چار کتابیں ’’جاگتی آنکھوں کے خواب‘‘، ’’اے دیس کی ہواؤ‘‘۔ ’’سوچوں کے سائے‘‘ اور ’’پریتم‘‘ چھپ کر اہل ادب سے داد تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

’’ندیم تنہائی‘‘ میں صفحہ 12 سے 75 تک ان کی غزلیں اور نظمیں اور صفحہ 79 سے 131 تک وادیٔ سندھ کے عظیم انقلابی شاعر شیخ ایاز کے سندھی کلام کا منظوم اردو ترجمہ ہے۔ ندیم علوی کی ابتدائی تعلیم سندھی زبان میں ہوئی اور ترجمہ کے لئے دونوں زبانوں پر دسترس ضروری ہوتی ہے اور یوں جگر کے خون کی شمع جلا کر اس کی روشنی میں اس نے اس فن کو اعتبار بخشا۔ اسی لئے جناب احمد ندیم قاسمی کو لکھنا پڑا کہ ’’ندیم علوی نے شیخ ایاز کی سندھی شاعری کے جو تراجم شامل کئے ہیں وہ متعدد جہات سے لائق تحسین ہیں۔ ندیم علوی کے یہ تراجم اتنے معیاری اور سچے ہیں کہ ان پر اصل کا گمان ہوتا ہے‘‘۔ یہی نہیں ندیم علوی کی غزل بارے احمد ندیم قاسمی کی رائے ایک معتبر سند و خلوت سے کم نہیں‘‘۔ انور ندیم علوی ایک عمدہ غزل گو ہیں۔ ان کی غزل جدید اور عہد حاضر کی نمائندہ ہے‘‘۔ اسی طرح ظفر اقبال اور نذیر قیصر نے بھی ان کی شاعری اور تراجم کو سراہا ہے۔

ندیم علوی کی دوسری کتاب جلتا ہے دیا تنہا میں صفحہ 13 سے 86 تک ان کی اردو غزلیں اور نظمیں صفحہ 89 سے 103 تک پنجابی کلام 107 تا 116 سندھی شاعری کا منظوم ترجمہ۔ 121 تا 134 مزاحیہ کلام اور صفحہ 137 تا 143 میں منیر نیازی کے پنجابی کلام کو منظوم اردو میں ڈھالا گیا ہے۔

’’ندیم تنہائی‘‘ کے کچھ شعر

اس کی خاطر فرش رہ ہیں کتنی پلکوں کے چراغ
کتنے ماہ و سال سے جو شخص گھر آیا نہیں

پھول زخموں کے مہکنے کا ہے موسم آ گیا
کتنا یخ بستہ ہے اس بن یہ دسمبر دیکھنا

نفرت کی گھٹا نے کئے تاریک شب و روز
اس شب کو محبت کی ضیاء کیوں نہیں دیتے

کوئی منطق جاننے والوں کو نہ قائل کر سکی
بھیگی پلکوں پر مچلتا ایک دریا رہ گیا

آبیاری کی تھی جس کی خون سے میں نے ندیم
چھاؤں اس کی ہے پرائی وہ شجر میرا نہیں

....

’’جلتا ہے دیا تنہا‘‘ کے کچھ منتخب اشعار

ہونٹ چُپ ہیں مگر مرا آنسو
کتنا محکم وکیل ہے جاناں

پاس دریا ہے اور پیاسا ہوں
وقت کیسا یہ آ پڑا ہے

میرے خیال کی دنیا میں روشنی جن سے
انہیں میں پاس بٹھالوں بہت اندھیرا ہے

ہے جُدائی غیر ممکن میرے اس کے درمیاں
پھول اور خوشبو کا رشتہ آج تک ٹوٹا نہیں

میری ہر دھڑکن تھی اس کی دسترس میں اے ندیم
ایسا منظر آج سے پہلے کبھی دیکھا نہ تھا

....

کتابیں خوبصورت گٹ اپ اور سلیقہ اشاعت لئے ہوئے ہیں۔ (عبدالکریم قدسی)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

ربوہ میں طلوع و غروب 2 / اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:30

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ
زدجام عشق -/1500
زدجام عشق خاص -/7000
نواب شاہی -/9000
سونے چاندی گولیاں -/900
شباب آور موتی -/700
معجون فلاسفہ -/100
حب ہمزاد -/90
تریاق مثانہ -/300
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

ہر علاج ناکام ہو تو انشاء اللہ
ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10